

سوال

آپ سے گزارش ہے کہ وضاحت فرمائیں کہ سلیمان علیہ السلام کی زوجات کی تعداد واقعی 999 تھی یا اس سے کم و بیش اور اس کے پیچھے کیا سبب کارفرما تھے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

سلیمان علیہ السلام کے پاس زیادہ سے زیادہ ایک سو زوجات تھیں جس کا ثبوت صحیح بخاری کی مندرجہ ذیل حدیث سے ملتا ہے :

ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ بیان کرتے ہیں :

سلیمان بن داؤد علیہم السلام نے کہا کہ آج رات میں سو عورتوں کے پاس جاؤں گا ، ہر عورت ایک بچہ جنے گی جو اللہ تعالیٰ کے راستے میں قتال کرے گا ، توفرشتے نے کہا ان شاء اللہ کہہ لو ، تو انہوں نے نہ کہا اور ان شاء اللہ کہنا بھول گئے تو اس رات سب کے پاس گئے تو ان میں سے کسی نے بھی کچھ نہ جنا صرف ایک نے آدھا بچہ جنا ۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : کہ اگر وہ ان شاء اللہ کہہ لیتے تو ایسا نہ ہوتا اور ان کی ضرورت کو پورا کرنے کا باعث بن سکتا تھا ۔ دیکھیں صحیح بخاری حدیث نمبر (5242) ۔

اور صحیح مسلم کی (1654) روایت میں نوے عورتوں کا ذکر ہے ، اور ایک اور روایت جسے امام بخاری نے جہاد کے لیے اولاد طلب کرنے کے باب میں تعلیقا ذکر کیا ہے جس میں ننانویں عورتوں کا ذکر ہے ۔

تو اب یہ کہا جا سکتا ہے کہ جس نے سوکا عدد کہا ہے تو اس نے جبر کسر کیا اور جس نے نوے کا عدد بولا ہے اس نے اسے الغاء کر دیا ہے ، جیسا کہ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالیٰ نے اس حدیث کی شرح کرتے ہوئے کہا ہے ۔

لیکن حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالیٰ نے سلیمان علیہ السلام کا قصہ نقل کرتے ہوئے البدایۃ والنہایۃ جلد دوم سے سلیمان علیہ السلام کی زوجات کی تعداد کئی ایک سلف سے نقل کیا ہے ، حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے فتح الباری میں حدیث نمبر (3424) کی شرح کرتے ہوئے اسی طرح کہا ہے ۔

تویہ تعداد بنواسرائیل سے منقول ہے جس کی نہ تو ہم تصدیق کرتے ہیں اور نہ ہی تکذیب ، اوراوپربیان کی گئی احادیث میں نہ تو اس کی تائید ملتی ہے اور نہ ہی نفی -

اب ہم اس کے اسباب کی طرف آتے ہیں ، بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ جسے چاہے جتنا مرضی دنیا کا مال و متاع دے اور اس میں اس کی حکمت اور وسیع فضل ہے ، اللہ سبحانہ تعالیٰ کی کوئی بھی باز پرس نہیں کرسکتا ، اس نے سلیمان علیہ السلام کو خصوصی طور پر ملک عظیم سے نوازا جو ان کے بعد کسی کو بھی نہیں دیا -

یہ کوئی بعید نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے سلیمان علیہ السلام کو اتنی عظیم طاقت سے نوازا ہو کہ وہ اتنی بڑی تعداد میں زوجات سے شادی کرسکیں ، تو یہ ممکن ہی نہیں کہ کسی مسلمان کے ذہن میں یہ بات پیدا ہو کہ اس مسئلہ میں سلیمان علیہ السلام کی توہین ہے بلکہ یہ تو ان بادشاہت میں تکمیل اور ان کی مردانگی اور اللہ تعالیٰ کے فضل میں سے ہے دیکھیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کے راستے میں جہاد کرنے کے لیے یہ خواہش کر رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں ایک ہی رات میں سو بیٹے عطا کرے جو سب کے سب مجاہد بن کر اللہ تعالیٰ کی راستے میں جہاد کریں ، ہم تو اس واقع سے پہلے اور بعد میں بھی یہ ایمان رکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ جو چاہے پیدا کرے اور جسے چاہے اختیار کرے اور چن لے ، اس کے حکم کا پیچھا کرنے والا کوئی نہیں اور نہ ہی کوئی اس کے فیصلے کو رد کرنے والا ہے -

واللہ تعالیٰ اعلم .